(ج): صوفیہ کرام رَحْمَۃُاللّٰہ عَلَیْھِمْ

• حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُاللّٰہُ عَلَیْہِ

• حضرت میاں شیر محمد شر قپوری رَحْمَۃُاللّٰہُ عَلَیْہِ

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تصوف و تزکیہ کا معنی و مفہوم، فلسفہ اور اہمیت جان سکیں۔
- مذکورہ صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہما کے حالات زندگی، ان کے اخلاق، صفات اور کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- اشاعت اسلام، خدمت دین، اتباع سنت، تصوف، روحانیت اور تزکیۂ نفس کے فروغ اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ میں مذکورہ صوفیہ کرام کی خدمات کا جائزہ لے سکیں۔
- مذکورہ صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہما کے دینی، روحانی، معاشرتی و سماجی کردار کے بارے میں جان کر عملی زندگی میں ان کے اسوہ کی پیروی کر سکیں۔
- مذکورہ صوفیہ کرام کی سیرت کے روشن پہلوؤں، اتباع سنت کے جذبے اور پاکیزہ تعلیمات سے سبق حاصل کر کے دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

سوال 1: تصوف کا مفہوم اور اہمیت اور بنیادی اصول بیان کریں

جواب: تصوف: لغوی اور اصطلاحی معنی

تصوف لغوی طور پر "صفا" یعنی پاکیزگی سے ماخوذ ہے۔ اصطلاحی طور پر تصوف دل کو غیر اللہ کی محبت سے پاک کر کے اللہ تعالیٰ کی محبت سے معمور کرنے اور اللہ کے احکام اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت پر مکمل طور پر عمل کرنے کا نام ہے۔ تصوف دراصل دین اسلام کا وہ باطنی پہلو ہے جس کا مقصد انسان کے ظاہر اور باطن کو یکساں طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع بنانا ہے۔

تصوف اور تزکیۂ نفس:

تصوف، تزکیۂ نفس کا دوسرا نام ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد ہے: نفس کو بری عادات اور اخلاقِ رذیلہ سے پاک کر کے اچھی عادات اور اخلاقِ حسنہ سے آراستہ کرنا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا﴾ (سورۃ الشمس، آیت 9)

"یقیناً جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا، وہ کامیاب ہو گیا۔"

تصوف اور اتباعِ شریعت:

تصوف کا حقیقی مقصد شریعت کی ظاہری و باطنی پیروی ہے۔ شریعت کے بغیر تصوف بے بنیاد ہے، اور تصوف کے بغیر شریعت بے روح ہو جاتی ہے۔ صوفیہ کرام رحمہم اللہ اپنے قول و عمل، باطن و ظاہر ہر معاملے میں مکمل طور پر شریعتِ محمدی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے تابع ہوتے ہیں۔ تصوف کی روح یہ ہے کہ بندہ اللہ کی رضا کے لیے اپنی خواہشات کو قربان کرے اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک اسوہ پر چلنے کو اپنی سعادت سمجھے۔

stepacademyofficial.com

صوفیہ کرام کی پہچان اور خدمات:

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس کے احکام اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے طریقوں پر عمل کرتے ہیں۔ خود بھی دین پر عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی دین کی تعلیم دیتے ہیں۔ اپنے کردار، اخلاص اور تبلیغ کے ذریعے لاکھوں بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھے راستے پر لائے اور بے شمار افراد نے ان کی دعوت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا۔ صوفیہ کرام نے معاشرے میں امن و سلامتی کے فروغ، اخوت و محبت کے درس اور خدمتِ خلق کو اپنا مشن بنایا۔

تصوف کے بنیادی اصول:

تصوف کی بنیاد ان اصولوں پر ہے: اللہ تعالیٰ کی کامل رضا کا طلب گار بننا۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی مکمل اتباع کرنا۔ دنیا سے بے رغبتی اور زہد اختیار کرنا۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرنا اور اسے پاکیزہ بنانا۔ مخلوقِ خدا سے محبت اور ان کی خیر خواہی کرنا۔

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ

(سیرت، خدمات اور تصانیف)

سوال 2: حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا نام و نسب، تعلیم و تربیت کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: ابتدائی زندگی اور نسب

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سلسلہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا، محدث اور مدافع ختم نبوت ہیں۔ آپ کی ولادت 14 اپریل 1859ء مطابق رمضان 1275 ہجری کو اسلام آباد کے قریب گولڑہ شریف میں ہوئی۔ آپ کا نسب حضرت امام حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ملتا ہے، یعنی آپ حسنی سادات میں سے تھے۔ آپ کے والد محترم سید نذر دین شاہ ایک جلیل القدر بزرگ تھے۔

تعلیم و تربیت

حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کی تعلیم کا آغاز کیا اور کم عمری میں حفظ مکمل کر لیا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد عربی، فارسی، صرف و نحو کی تعلیم حاصل کی۔ فن حدیث میں مولانا احمد علی سہارن پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے سند حاصل کی۔ فقہ، تفسیر اور تصوف کے دقیق علوم میں کمال حاصل کیا۔ بیس (20) سال کی عمر میں رسمی علوم کی تکمیل کے بعد وطن واپس آکر تدریس اور تبلیغ دین کا سلسلہ شروع کیا۔

بیعت اور روحانی مقام:

حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ کو خلافت و اجازت سے سرفراز کیا گیا۔ گولڑہ شریف کی خانقاہ علم، عرفان، تصوف اور تبلیغ دین کا مرکز بن گئی۔

دینی خدمات:

شریعت اور طریقت کا امتزاج:

آپ کی تعلیم کا بنیادی نکتہ تھا کہ: "شریعت اور طریقت ایک ہی حقیقت کے دو پہلو ہیں؛ شریعت پر عمل کیے بغیر طریقت کا

stepacademyofficial.com

حصول ممکن نہیں۔'' آپ مریدین کو علم حاصل کرنے، اتباع سنت اور اخلاقی و روحانی اصلاح کی دعوت دیتے تھے۔

علمی و فکری میدان:

پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے خانقاہی نظام کی اصل روح کے مطابق خانقاہ کو مسجد اور مدرسے سے جوڑا، خانقاہ پر درس و تدریس اور تعلیم و تربیت کا خاطر خواہ انتظام فرماتے ہوئے دین کے ظاہری اور باطنی پہلوؤں کی تعلیم دی۔ عوام الناس میں توحیدِ خالص اور اتباعِ سنت کا شعور بیدار کیا۔

عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کردار

مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعویٰ نبوت کے خلاف پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ نے زبردست علمی اور عملی جدوجہد کی۔ آپ نے قادیانیت کا رد کرتے ہوئے ''سیفِ چشتیائی'' تصنیف فرمائی۔ دہلی میں مناظرے کے لیے تشریف لے گئے۔ عوام الناس کو قادیانی فتنہ سے آگاہ کیا۔ آپ کی جدوجہد نے عقیدۂ ختم نبوت کے دفاع میں تاریخ کا سنہری باب رقم کیا۔

علمی مقام اور تصانیف:

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کی تصانیف دینی و روحانی علم، تصوف، تفسیر اور عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

آپ کی مشہور کتب کا تعارف:

1۔ **سیفِ چشتیائی:** جس کا موضوع: عقیدہ ختم نبوت کا دفاع اور قادیانیت کا علمی رد۔
اہمیت: قرآن و حدیث اور اجماعِ امت کے دلائل سے قادیانی فتنہ کا زبردست علمی محاکمہ۔

2۔ **تحقیق الحق فی کلمۃ الحق:** جس کا موضوع: تصوف میں وحدت الوجود کے نظریہ کی تحقیق و تشریح۔
اہمیت: تصوف کے اصل مفہوم کی وضاحت اور غلط فہمیوں کا ازالہ۔

3۔ **شمس الہدایہ:** موضوع: اسلامی عقائد اور اصول دین کی شرح۔
اہمیت: ایمان، توحید، رسالت اور آخرت جیسے بنیادی عقائد کی تفصیل۔

4۔ **الفتوحات الصمدیہ:** موضوع: دینی اور روحانی نکات کا مجموعہ۔
اہمیت: تصوف کی گہرائیوں اور دینی لطائف پر مشتمل ایک قیمتی ذخیرہ۔

5۔ **فتاویٰ مہریہ:** موضوع: فقہی مسائل اور دینی استفسارات کے جوابات۔
اہمیت: مسائل نماز، روزہ، حج، زکوۃ اور دیگر معاملات میں علمی رہنمائی۔

6۔ **مراۃ العرفان:** موضوع: تصوف، تزکیہ نفس اور معرفت الٰہی کی تعلیمات۔
اہمیت: باطنی اصلاح اور روحانی ترقی کے اصولوں پر مبنی ایک اہم کتاب۔

اخلاق و روحانی مقام:

حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ نہایت متواضع، خوش اخلاق، عبادت گزار، زاہد اور دعاگو شخصیت تھے۔ آپ کی مجلس علم، ذکر، حلم، محبت اور نصیحت کا مرکز ہوتی تھی۔ مریدین آپ کی نظر کرم سے ظاہری و باطنی فیض حاصل کرتے تھے۔

stepacademyofficial.com

وصال اور مزار:

آپ کا وصال 29 صفر المظفر 1356 ہجری مطابق 11 مئی 1937ء کو ہوا۔ آپ کا مزار مبارک گولڑہ شریف (اسلام آباد) میں مرجع خلائق ہے۔ مزار کے ساتھ مسجد اور مدرسہ قائم ہیں جہاں دین کی تعلیم، ذکر و اذکار، اور خدمت خلق کا عظیم سلسلہ جاری ہے۔

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک مجدد صوفی، عظیم عالم، مدافع ختم نبوت، اور حقیقی متبع سنت تھے۔ آپ کی تعلیمات علم و عمل، محبت و اخلاص، شریعت و طریقت، اور عقیدہ و روحانیت کا حسین امتزاج ہیں۔ آج بھی آپ کی سیرت و تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں کہ علم کے ساتھ عمل، توحید کے ساتھ محبت، اور شریعت کے ساتھ طریقت کو لازم پکڑا جائے۔

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

سوال: 3 حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی ابتدائی تعلیم، علمی و روحانی مقام اور وفات کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: ابتدائی زندگی اور نسب:

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم صوفی بزرگ، صاحبِ کرامت اور کامل متبع سنت ولی اللہ تھے۔ آپ کی ولادت 1282 ہجری 1865ء میں لاہور کے قریب علاقے "شرقپور" میں ہوئی۔ آپ کا سلسلہ نسب عرب سے ہجرت کرتے ہوئے کابل کے راستے پنجاب پہنچا تھا۔

تعلیم و تربیت:

حضرت میاں شیر محمد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے ابتدائی تعلیم اپنے چچا میاں حمید الدین سے حاصل کی۔ ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد حضرت بابا امیر الدین کوٹلوی نقشبندی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے دست حق پر بیعت کی اور روحانی منازل طے کیں۔ شیخ کی اجازت سے شرقپور میں اقامت اختیار کی اور وہیں دین کی اشاعت اور سلوک و معرفت کی تربیت کا سلسلہ جاری فرمایا۔

شریعت و سنت کی سخت پاسداری:

آپ کی پوری زندگی شریعت اسلامی اور سنتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی عملی تصویر تھی۔ ہر معاملے میں اتباعِ سنت کی تلقین فرماتے تھے۔ آپ خود دو زانو ہو کر بیٹھنے کو پسند فرماتے اور ہر چھوٹے بڑے عمل میں سنت کی پابندی کا سختی سے اہتمام کرتے۔

علمی و روحانی مقام:

حضرت میاں شیر محمد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ: علومِ ظاہری و باطنی کے کامل عالم تھے، زہد، قناعت، مجاہدہ، سخاوت، تواضع اور حلم میں نمایاں تھے۔ آپ نے ہزاروں بندگانِ خدا کو اصلاحِ احوال اور محبتِ الٰہی کے راستے پر گامزن کیا۔

اصلاحِ امت اور دعوتِ اتباعِ سنت:

آپ نے تبلیغ دین کا فریضہ انجام دیتے ہوئے: لوگوں کو شریعت پر عمل اور سنت کے اتباع کی دعوت دی، سلسلہ نقشبندیہ کی تعلیمات کو عام فرمایا۔ دین کی حقیقی روح یعنی علم و عمل اور تزکیہ نفس کو زندہ کیا۔

روزمرہ زندگی اور روحانی انداز:

stepacademyofficial.com

حضرت میاں شیر محمد رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ کی روزمرہ زندگی سادگی، خشوع، اللہ تعالیٰ کی یاد، اور محبتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم سے معمور تھی۔ آپ کا ہر عمل دین کی تبلیغ اور مخلوق کی اصلاح کے جذبے سے سرشار تھا۔

ہم عصر مشائخ:

حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ کے دور میں کئی عظیم مشائخ موجود تھے جن سے آپ کو محبت، علمی تعلق اور روحانی نسبت حاصل تھی۔ ان میں نمایاں شخصیات یہ ہیں: حضرت خواجہ شمس العارفین سیالوی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ: سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ۔ زہد، اتباعِ شریعت اور علم دین کے مظہر تھے۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ: محدث، مفسر اور مدافع ختم نبوت، حضرت میاں شیر محمد رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ سے محبت اور عقیدت کا گہرا تعلق رکھتے تھے۔ حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ۔ زہد، اتباعِ شریعت اور علم دین کے مظہر: عالم دین اور روحانی مربی، دین اسلام اور سلوک کی خدمت میں سرگرم عمل رہے۔ حضرت مولانا غلام مرتضیٰ بیر بلوی، سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ۔ زہد، اتباع شریعت اور علم دین کے مظہر تھے حضرت بابا امیر الدین کوٹلوی نقشبندی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ: حضرت میاں شیر محمد رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ کے شیخ و مربی، سلوک و تصوف میں کامل اور مستند بزرگ۔ حضرت خواجہ کرماں والا رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ: پنجاب کے مشہور بزرگ اور مبلغ دین، اپنے وقت کے عظیم صوفی اور عوام میں دین داری کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

وصال اور مزار مبارک:

حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ کا وصال سوموار 3 ربیع الاول 1347 ہجری 20 اگست 1928ء کو ہوا۔ آپ کا مزار شرقپور شریف میں مرجع خلائق ہے، جہاں آج بھی ذکرِ الٰہی اور تعلیماتِ شریعت کی خوشبو پھیل رہی ہے۔

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہِ کی زندگی: علم و عمل، اتباعِ شریعت و سنت، محبتِ الٰہی اور مخلوقِ خدا کی خدمت کا حسین نمونہ تھی۔ آپ کی حیاتِ طیبہ آج بھی ان لوگوں کے لیے مشعل راہ ہے جو دین حق پر چلنا چاہتے ہیں۔ شرقپور شریف کی خانقاہ آج بھی آپ کے فیض کا مرکز ہے جہاں سے علم و عرفان کی روشنی پھیل رہی ہے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) تصوف کا معنٰی ہے:

(الف) پاکیزگی ✓ (ب) اطاعت (ج) پیغام (د) نیکی

(ii) صوفیہ کرام نے معاشرے میں فروغ دیا:

(الف) امن و سلامتی کو ✓ (ب) شجرکاری کو (ج) اطاعت و فرمان برداری کو (د) تحقیق کو

(iii) تصوف کا بنیادی اصول ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی کامل رضا کا طلب گار ہونا ✓ (ب) مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ

(ج) دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا (د) لوگوں سے الگ تھلگ ہونا

stepacademyofficial.com

(iv) صوفیہ کرام نے محبت، صبر اور خدمت خلق کا درس دیا:

(الف) صرف مسلمانوں کو (ب) صرف امرا و اغنیاء کو

(ج) نادار افراد کو (د) ہر مذہب کے لوگوں کو ✓

(v) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فن حدیث کی سند حاصل کی:

(الف) مولانا احمد علی سہارن پوری سے ✓ (ب) شاہ عبد العزیز محدث دہلوی سے

(ج) شاہ عبد الرحیم دہلوی سے (د) مولانا فیض الحسن سہارن پوری سے

(vi) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے فرمان کے مطابق:

(الف) شریعت اور طریقت الگ الگ ہیں ✓ (ب) شریعت اور طریقت ایک ہی حقیقت کے دو پہلو ہیں

(ج) طریقت ایک دشوار راستہ ہے (د) طریقت ظاہر ہے اور شریعت باطن

(vii) سیف چشتیائی کے مصنف ہیں:

(الف) پیر سید مہر علی شاہ ✓ (ب) حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری

(ج) خواجہ حسن نظامی (د) خواجہ نظام الدین اولیا

(viii) سیف چشتیائی کا موضوع ہے:

(الف) قادیانیت کا رد ✓ (ب) اصول حدیث (ج) نظم قرآن (د) توحید و رسالت

(xi) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی "تصوف اور تزکیہ نفس" کے موضوع پر کتاب کا نام ہے:

(الف) سیف چشتیائی (ب) مراۃ العرفان ✓ (ج) فتاوی مہریہ (د) الفتوحات الصمدیہ

(x) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے وفات پائی:

(الف) 1906 میں (ب) 1920 میں (ج) 1930 میں (د) 1937 میں ✓

(xi) میاں شیر محمد شرقپوری کا تعلق ہے:

(الف) سلسلہ چشتیہ سے (ب) سلسلہ مہریہ سے (ج) سلسلہ قادریہ سے (د) سلسلہ نقشبندیہ سے ✓

(xii) حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

(الف) میاں حمید الدین سے ✓ (ب) حضرت غلام محی الدین قصوری سے

(ج) حضرت غلام نبی للھی سے (د) حضرت بابا امیر الدین کوٹلی سے

(xiii) حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عروج پہ پہنچایا:

(الف) سلسلہ چشتیہ کو (ب) سلسلہ نقشبندیہ کو ✓

(ج) سلسلہ قادریہ کو (د) سلسلہ سہروردیہ کو

(xiv) حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نے بیعت کی:

(الف) حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی کی (ب) حضرت بابا امیر الدین کوٹلوی کی ✓

(ج) حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کی (د) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا کی

stepacademyofficial.com

(xv) حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے وفات پائی:

(الف) 1920 میں (ب) 1925 میں (ج) 1928 میں ✓ (د) 1914 میں

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سلسلہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا، محدث اور مدافع ختم نبوت ہیں۔ آپ کی ولادت 14 اپریل 1859ء مطابق رمضان 1275 ہجری کو اسلام آباد کے قریب گولڑہ شریف میں ہوئی۔ آپ کا نسب حضرت امام حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ملتا ہے، یعنی آپ حسنی سادات میں سے تھے۔ آپ کے والد محترم سید نذر دین شاہ ایک جلیل القدر بزرگ تھے۔

(ii) حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی تعلیم کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کی تعلیم کا آغاز کیا اور کم عمری میں حفظ مکمل کر لیا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد عربی، فارسی، صرف و نحو کی تعلیم حاصل کی۔ فن حدیث میں مولانا احمد علی سہارن پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے سند حاصل کی۔ فقہ، تفسیر اور تصوف کے دقیق علوم میں کمال حاصل کیا۔ بیس (20) سال کی عمر میں رسمی علوم کی تکمیل کے بعد وطن واپس آکر تدریس اور تبلیغ دین کا سلسلہ شروع کیا۔

(iii) امن و محبت کے فروغ میں صوفیہ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: حضرت پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ کو خلافت و اجازت سے سرفراز کیا گیا۔ گولڑہ شریف کی خانقاہ علم، عرفان، تصوف اور تبلیغ دین کا مرکز بن گئی۔

(iv) امن و محبت کے فروغ میں صوفیہ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: آپ کی تعلیم کا بنیادی نکتہ تھا کہ: "شریعت اور طریقت ایک ہی حقیقت کے دو پہلو ہیں؛ شریعت پر عمل کیے بغیر طریقت کا حصول ممکن نہیں۔" آپ مریدین کو علم حاصل کرنے، اتباع سنت اور اخلاقی و روحانی اصلاح کی دعوت دیتے تھے۔

(v) امن و محبت کے فروغ میں صوفیہ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ کردار کا جائزہ لیں۔

علمی و فکری میدان:

جواب: پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے خانقاہی نظام کی اصل روح کے مطابق خانقاہ کو مسجد اور مدرسے سے جوڑا، خانقاہ پر درس و تدریس اور تعلیم و تربیت کا خاطر خواہ انتظام فرماتے ہوئے دین کے ظاہری اور باطنی پہلوؤں کی تعلیم دی۔ عوام الناس میں توحیدِ خالص اور اتباعِ سنت کا شعور بیدار کیا۔

(vi) عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعویٰ نبوت کے خلاف پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے زبردست علمی اور عملی جدوجہد کی۔ آپ نے قادیانیت کا رد کرتے ہوئے "سیفِ چشتیائی" تصنیف فرمائی۔ دہلی میں مناظرے کے لیے تشریف لے گئے۔ عوام الناس کو قادیانی فتنہ سے آگاہ کیا۔ آپ کی جدوجہد نے عقیدۂ ختم نبوت کے دفاع میں تاریخ کا سنہری باب رقم کیا۔

stepacademyofficial.com

حل مشقی سوالات

سوال نمبر1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ پیدا ہوئے:
(الف) ملتان میں (ب) شرقپور میں (ج) گولڑہ شریف میں ✓ (د) لاہور میں

(ii) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا سلسلہ نسب جا ملتا ہے:
(الف) حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے (ب) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے
(ج) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے (د) حضرت حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ✓

(iii) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی عقیدۂ ختم نبوت پر لکھی گئی کتاب کا نام ہے:
(الف) شمس الھدایہ (ب) الفتوحات الصمدیہ (ج) مرآۃ العرفان (د) سیفِ چشتیائی ✓

(iv) سلسلہ نقشبندیہ کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا:
(الف) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے (ب) حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے
(ج) بابا فرید گنج شکر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے (د) میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ✓

(v) میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا مزار ہے:
(الف) ملتان میں (ب) شرقپور میں ✓ (ج) قصور میں (د) گجرات میں

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) تصوف کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: تصوف دین اسلام کا باطنی پہلو ہے جو انسان کے اخلاق و کردار کو سنوارتا ہے، نفس کی اصلاح کرتا ہے، اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے قریب کرتا ہے۔ تصوف کے ذریعے انسان محبتِ الٰہی، اخلاص، تقویٰ اور اتباعِ سنت کی حقیقی روح کو حاصل کرتا ہے۔

(ii) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے شریعت اور طریقت کا کیا تعارف پیش کیا؟

جواب: پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا کہ شریعت اور طریقت ایک ہی حقیقت کے دو پہلو ہیں۔ شریعت پر مکمل عمل کیے بغیر طریقت حاصل نہیں ہو سکتی، اور راہِ طریقت شریعت کی کامل پیروی کا نام ہے۔

(iii) پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت میں کیا کردار ادا کیا؟

جواب: پیر سید مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے قادیانیت کے فتنے کے خلاف زبردست علمی جدوجہد کی۔ آپ نے "سیفِ چشتیائی" جیسی عظیم کتاب تصنیف فرمائی، جس میں دلائل کے ساتھ عقیدۂ ختم نبوت کا دفاع کیا اور مرزا قادیانی کے جھوٹے دعوے کو باطل ثابت کیا۔

(iv) میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

جواب: میاں شیر محمد شرقپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی شریعت اور سنت کی پاسداری میں گزاری، شرقپور شریف کو اپنا مرکز بنایا، اور اتباعِ سنت، اصلاحِ نفس اور خدمتِ دین کا عظیم کام انجام دیا۔ آپ

stepacademyofficial.com

کا وصال 1928ء میں ہوا۔

(v) امن و محبت کے فروغ میں صوفیہ کرام رَحۡمَۃُاللہ عَلَیۡھِمۡ کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: صوفیہ کرام رَحۡمَۃُاللہ عَلَیۡھِمۡ نے معاشرے میں محبت، رواداری، بھائی چارے اور خدمتِ خلق کا پیغام عام کیا۔ انہوں نے عقائد کی درستگی، اخلاق کی تطہیر، اور مخلوقِ خدا کی خیر خواہی کے ذریعے دینِ اسلام کا پر امن اور محبت بھرا چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

✍ درج ذیل پر نوٹ لکھیں:

(الف) حضرت پیر سید مہر علی شاہ رَحۡمَۃُاللہ عَلَیۡہِ (ب) حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رَحۡمَۃُاللہ عَلَیۡہِ

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 2,3

سرگرمیاں برائے طلبہ واساتذہ کرام

☆ طلبہ پیر سید مہر علی شاہ اور میاں شیر محمد شرق پوری رحمۃ اللہ علیہما کی شخصیت کے متعلق معلومات اکٹھی کر کے کمرا جماعت میں پیش کریں۔

☆ مذکورہ صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہما کی مذہبی، معاشرتی، سماجی، دینی اور روحانی خدمات کی فہرست بنائیں۔

stepacademyofficial.com